بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انجمن احباب اہلِ سنّت

کے سلسلۂ تبلیغ



سبیلِ ہدایت

کی ۱۷۳ ویں پیش کش

برکاتِ درود و سلام

بیرونی حضرات دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

پتہ برائے رابطہ:

ابو الکرم احمد حسین قاسم الحیدری ناظم انجمن احباب اہلِ سنّت

سہنسہ آزاد کشمیر

ھدیہ: دعائے خیر حق ممبران انجمن ھذا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلِ سنّت کا شعار

بوحنیفہ کی محبّت اہلِ سنّت کا شعار
غوثِ اعظم سے عقیدت اہلِ سنّت کا شعار

احترامِ ہر صحابی، حبِّ ہر غوث و ولی
اولیاء اللہ سے نسبت اہلِ سنّت کا شعار

اولیاء کے عرس سے ہوتے ہیں سنّی فیض یاب
قبرِ نبوی کی زیارت اہلِ سنّت کا شعار

حاضر و ناظر سمجھنا سرورِ کونین کو
یا رسول اللہ کی کثرت اہلِ سنّت کا شعار

نور کہنا خالقِ کونین کے محبوب کو
اولیاء سے استعانت اہلِ سنّت کا شعار

بے مثل کہنا نبیِّ پاک کو سنّی کا کام
اولیاء اللہ سے بیعت اہلِ سنّت کا شعار

عالمِ ہر غیب کہنا رحمتِ کونین کو
غیر فرقوں سے عداوت اہلِ سنّت کا شعار

حیلۂ اسقاط کے قائل ہیں سنّی جان سے
تیجہ و چہلم کی حِلّت اہلِ سنّت کا شعار

محفلیں میلاد کی کرتے ہیں سنّی شوق سے
گیارھویں کھانے میں شرکت اہلِ سنّت کا شعار

دین کی ہر وقت خدمت سنّیوں کا کام ہے
پیرویٔ راہ سنّت اہلِ سنّت کا شعار

نعت گوئی اِس لئے قاسم ہے میرا مشغلہ
لکھنا پڑھنا سننا نعت اہلِ سنّت کا شعار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلیہم وعلیٰ آلہم واصحابہم اجمعین اما بعد یہ مختصر رسالہ درود وسلام کی برکات وفیوضات میں لکھا گیا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحُرْمَۃِ سید الابرار علیہ التحیۃ والتسلیم ۔ آمین۔

آیت کریمہ : اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (پ ۲۲ رکوع ۴)

برکات درود وسلام : درود وسلام کے فیوضات وبرکات متعدد احادیث مبارکہ میں بیان کئے گئے ہیں، ہم یہاں چالیس احادیث مبارکہ تبرکاً نقل کرتے ہیں وباللہ التوفیق۔

(۱) امام قاضی عیاض مالکی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔

(۱) مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحَطَّ عَنْہُ عَشْرَ خَطِیْئَاتٍ وَّرَفَعَ لَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ[۱]۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اُس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے۔ اور دُوسری روایت میں یہ بھی آیا ہے۔ وَکَتَبَ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔ اور اُس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (شفا شریف ص۵۹ ج۲)

رواہ البیھقی فی شعب الایمان۔ (نسیم الریاض و شرح الشفا للقاری ص۴۸۸ ج ۳)

(۲) اور یہی بزرگ حضرت زید بن حباب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ کہے اُس کے لئے میری شفاعت لازم ہو جائے گی۔ (شفا شریف ص۶۰ ج ۲)

(۳) اور یہی بزرگ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

---

[۱] ومثلہ رواہ الجلال السیوطی فی الجامع الصغیر ص۷ ج۱ واللہ اعلم۔

بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ۔
اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً ۔
قیامت کے روز میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دوسروں کی نسبت سے مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہے ۔ (شفا صفحہ ۶۰ ج ۲
وھذا حدیث صحیح رواہ الترمذی وابن حبان کذا فی نسیم الریاض صفحہ ۴۹۰ ج ۳)

(۴) اور یہی بزرگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَا بَقِيَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ۔ جو شخص مجھ پر لکھنے میں درود بھیجے تو جب تک اُس کتاب میں میرا نام باقی رہے گا فرشتے اُس کے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے ۔ (شفا شریف صفحہ ۶۰ ج ۲)
قال الطبرانی فی الاوسط رواہ ابو الشیخ فی الثواب والمستغفری وقال العراقی فی تخریج احادیث الاحیاء رووہ لبسند فیہ ضعف ومثلہ یعمل بہ فی فضائل الاعمال
(نسیم الریاض صفحہ ۴۹۰ ج ۳)

(۵) اور یہی بزرگ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے سُنا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَۃُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقَلِّلْ مِنْ ذٰلِکَ عَبْدٌ اَوْ لِیُکْثِرْ۔ جو شخص مجھ پر (کچھ وقت کے لئے) درود بھیجتا ہے تو فرشتے اُس پر (اُس وقت تک) دُرود بھیجتے رہتے ہیں سو بندہ چاہے اس میں کمی کرے یا زیادتی کرے۔ (شفا شریف صفحہ ۶۰ ج ۲) رواہ احمد وابن ماجہ والطبرانی فی الاوسط لبسند حسن (شرح شفا للقاری صفحہ ۴۹۱ ج ۳)

(۶) اور یہی بزرگ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک رات وعظ کے دوران حضرت ابیؓ بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ انی اکثر الصلوٰۃ علیک فکم اجعل لک من صلاتی۔ میں آپ پر کثرت سے دُرود بھیجتا ہوں تو میں اپنے وظائف کا کتنا حصّہ آپ پر درود بھیجنے میں خرچ کیا کروں فرمایا جتنا تو چاہے پھر عرض کیا۔ چوتھائی حصّہ فرمایا جتنا تو چاہے اور اگر تو زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ پھر عرض کیا تہائی حصّہ فرمایا جتنا تو چاہے اور اگر تو زیادہ کرے تو بہتر ہے پھر عرض کیا نصف حصّہ فرمایا جتنا تو چاہے اور اگر تو زیادہ کرے تو بہتر ہے، عرض کیا دو تہائی حصّے۔ فرمایا جتنا تو چاہے اور اگر زیادتی کرے تو بہتر ہے عرض کیا یا رسُول اللہ فَاجْعَلُ صَلَاتِیْ کُلَّھَا لَکَ۔ یا رسُول اللہ ساراوقت آپ پر درود بھیجنے ہی میں خرچ کروں گا۔ فرمایا

اِذًا تُکْفٰی وَیُغْفَرُ ذَنْبُکَ ۔ پھر تو تیری کفایت کردی جائے گی اور تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (شفا شریف ص۶۰ ج۲)
رواہ الترمذی وحسنہ (نسیم الریاض وشرح شفا ص۴۹۱ ج۳)

(۷) اور یہی بزرگ حضرت امام ابو محمد عبداللہ بن وہب سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ سَلَّمَ عَلَیَّ عَشْرًا فکاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً

جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ سلام بھیجا یعنی السلام علیک یارسول اللہ دس مرتبہ کہا تو گویا اُس نے ایک گردن آزاد کی۔
(شفا شریف ص۶۰ ج۲ نسیم الریاض ص۴۹۲ ج۳)

(۸) اور یہی بزرگ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُہُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ صَلَاتِہِمْ عَلَیَّ
(قیامت کے دن) مجھ پر بعض لوگ پیش ہوں گے تو میں انہیں پہچانوں گا مگر اِس وجہ سے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں
(شفا شریف ص۶۱ ج۲) رواہ الاصبہانی فی ترغیبہ عن انس
(شرح شفا ص۴۹۳ ج۳)

(۹) اور یہی بزرگ فرماتے ہیں کہ بعض احادیث میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِہَا وَمَوَاطِنِہَا

اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً ۔ بلاشبہ قیامت کے روز اُس کی سختیوں اور شدتوں سے زیادہ نجات پانیوالے تم میں وہ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔ (شفا شریف ص ۴۷ ج ۲)

(بدور السافرۃ ص ۹۰) (نسیم الریاض ص ۴۹۳ ج ۳)

(۱۰) اور یہی بزرگ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَمْحَقُ لِلذُّنُوْبِ مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ ۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجنا گناہوں کو زیادہ مٹانے والا ہے۔ بنسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کے لیے۔ اور آپ پر سلام بھیجنا گردنیں آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

رواہ الاصفہانی فی تی غیبہ ۔ (نسیم الریاض ص ۴۹۳ ج ۳)

(۱۱) اور امام اصبہانی اپنی کتاب الترغیب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد بھی روایت کرتے ہیں۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ وَحُبُّہٗ علیہ الصلوٰۃ والسلام اَفْضَلُ مِنْ مہج الْاَنْفُسِ اَوْ مِنْ ضَرْبِ السَّیْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گردنیں آزاد کرنے سے افضل ہے۔ اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے یا تلوار چلانے سے افضل ہے۔

(شرح شفا للقاری صـ۴۹۳ ج ۳)

(۱۲) اور امام جلال الدین سیوطی جامع صغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا۔

مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر روشنی ہوگا۔ اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود شریف بھیجے۔ اُس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (شرح شفا للقاری صـ۴۹۳ ج ۳)

(جامع صغیر صـ۵۱ ج ۲)

(۱۳) اور امام ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ اور بلاشبہ زمین انبیاء کے جسموں کو نہیں کھاتی۔

وما من مسلم یصلی علیّ الّا حملها ملک یؤدیها الیّ ولیسمّیه حتی انّه لیقول انّ فلاناً یقول کذا وکذا۔

اور کوئی مسلمان نہیں جو مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ مگر فرشتہ اُس کو اٹھا لیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اُسے مجھ تک پہنچاتا ہے اور اُس کا نام لیتا ہے حتی کہ وہ کہتا ہے۔ فلاں شخص یہ یہ کہتا ہے۔ (شفا شریف صـ۶۴ ج ۳) رواہ

عنہ النمیری (نسیم الریاض صـ۵۰۴ ج ۲)

(۱۴) اور محدثین کی ایک جماعت نے یہ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان للہ ملکاً اعطاہ اسماع الخلائق فھو قائم علی قبری اذا مت فلیس احد یصلی علیّ صلاۃ الا قال یا محمد صلی علیک فلان فیصلی الرب تعالیٰ علی ذلک الرجل بکل واحدۃ عشراً۔

بلاشبہ اللہ کا ایک فرشتہ ہے جسے اُس نے تمام مخلوق کی آواز کے سُننے کی طاقت دی ہے سو جب میں فوت ہو جاؤں گا تو وہ فرشتہ میری قبر پر کھڑا ہوگا۔ پھر کوئی شخص ایسا نہیں جو مجھ پر دُرود شریف بھیجے گا مگر وہ فرشتہ عرض کرے گا۔ یا رسول اللہ فلاں شخص نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ پھر ربّ تعالیٰ اُس شخص پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

(نسیم الریاض صـ۵۰۴ ج ۲) (جامع صغیر صـ۹۴ ج ۱)

(۱۵) اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اذا جلست فی صلاتک فلا تترکن الصلوٰۃ علیّ فانھا زکاۃ الصلاۃ۔ (جامع صغیر صـ۲۴ ج ۱)

جب تو نماز میں بیٹھے تو مجھ پر درود بھیجنا نہ چھوڑ کیونکہ وہ نماز کی زکوٰۃ ہے

(۱۶) اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اکثروا الصلاۃ علیّ فی یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ۔

فمن فعل ذلك كنت له شهيداً وشافعاً يوم القيامة۔

مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں کثرت سے درود بھیجو کیونکہ جو شخص یہ کرتا ہے میں قیامت کے دن اُس کا گواہ اور سفارشی ہوں گا۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان (جامع صغیر ص۵۴ ج۱)

(۱۷) اور امام ابن عساکر حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اکثروا الصلوٰۃ علیّ فان صلاتکم علیّ مغفرۃ لذنوبکم

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ کیونکہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کی بخشش ہے۔ (جامع صغیر ص۵۴ ج۱)

(۱۸) اور امام طبرانی نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث روایت کی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(بلاشبہ گزشتہ رات میں نے عجیب باتیں دیکھیں پھر یہاں تک فرمایا۔

ورأیت رجلا من امتی یزحف علی الصراط مرۃ ویحبو مرۃ فجاءتہ صلاتہ علیّ فاخذت بیدہ فاقامتہ علی الصراط حتی جاز۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ وہ پُل صراط پر کبھی ڈگمگاتا ہے اور کبھی لڑکھڑاتا ہے پھر اچانک اس کے پاس اُس کا مجھ پر بھیجا ہوا درود آتا ہے اور اُسے پل پر کھڑا کرتا ہے تو وہ اُسے عبور کر جاتا ہے۔ (جامع صغیر ص۱۰۵ ج۱)

(۱۹) اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زینوا مجالسکم بالصلاۃ علیّ فانّ صلاتکم علیّ نور لکم یوم القیامۃ ۔ اپنی مجلسوں کو میرے درود سے آراستہ کیا کرو۔ کیونکہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے روشنی ہوگا۔ (جامع صغیر صـ۲۸ ج ۲)

(۲۰) اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صلّوا علیّ فانّ صلاتکم علیّ زکوٰۃ لکم ۔ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ستھرائی ہے۔ (جامع صغیر صـ۲۵ ج ۲)

(۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ثلاثۃ تحت عرش اللہ یوم لاظل الا ظلہ من فرّج عن مکروب امتی ومن احیی سنّتی ومن اکثر الصلواۃ علیّ ۔ تین اشخاص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن اُس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ جو شخص میری اُمّت کی سختی دُور کرے اور جو شخص میری سنّت کو زندہ کرے اور جو شخص مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔

(بدور السافرۃ صـ۵۵)

(۲۲) اور محدث ابن ابی الدنیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

سے طویل حدیث روایت کرتے ہیں جس کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ فاقول انا نبیك محمّد وھذہ صلاتك التی کنت تصلّیھا علیّ وافیتك احوج ما تکون الیھا ۔ (آپ دوزخ سے چھٹکر بخشے جانے والے امتی سے فرمائیں گے) میں تیرا نبی محمد ہوں اور یہ تیرا وہ درود ہے جو تو مجھ پر پڑھا کرتا تھا. میں نے اب تجھے یہ ادا کیا ہے جب کہ تجھے اس کی سخت ضرورت ہے.

(بدور السافرہ صہ ۱۳۹)

(۲۳) اور امام بیہقی شعب الایمان میں حضرت ابن امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا. اکثروا من الصّلاۃ علیّ فی کل یوم جمعۃ فمن کان اکثرھم علیّ صلاۃ کان اقربھم منی منزلۃً ۔ ہر جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص مجھ پر بکثرت درود بھیجے گا وہ رتبہ کے لحاظ سے دوسروں کی نسبت سے میرے زیادہ قریب ہوگا.

(مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات صہ ۳۲)

(۲۴) اور حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم ارشاد فرماتے ہیں. کل دعاء محجوب حتی یصلی علی محمد ۔ ہر دعا پردہ میں

ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔
اخرجہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن انس و
الطبرانی فی الاوسط وابو الشیخ فی الثواب والبیہقی
فی الشعب عن علی رضی اللہ عنہ موقوفاً ورفعہ
بعضہم (مطالع المسرات ص۲۰)

(۲۵) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ للمصلی علیّ نور من کان
علی الصراط من اہل النور لم یکن من اہل النار۔ مجھ پر درود
بھیجنے والے کے لئے پل صراط پر روشنی ہے اور جو شخص پل صراط پر روشنی والا
ہے وہ دوزخی نہیں۔ (دلائل الخیرات)

(۲۶) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اکثرکم علیّ صلوٰۃ
اکثرکم ازواجاً فی الجنۃ۔ تم میں جو کوئی مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا
ہے وہ جنت میں تم میں زیادہ بیویوں والا ہے۔ (دلائل الخیرات)

(۲۷) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من صلّے علیّ عشراً صلے اللہ علیہ مائۃ
ومن صلے علیّ مائۃ صلے علیہ الفاً ومن زاد صبابۃ وشوقاً
کنت لہ شفیعاً وشہیداً یوم القیامۃ۔ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ

درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو سو مرتبہ درود بھیجے اُس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو میرے عشق کی وجہ سے اس پر زیادتی کرے. میں قیامت کے روز اُس کا سفارشی اور گواہ ہوں گا.

اخرجه ابو موسیٰ المدینی وقال الحافظ مغلطای لا باس به (مطالع المسرات صـ۵۰)

(۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اکابر صحابہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا. جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود شریف بھیجے اللہ اُس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے. ومن صلے علی الفاً زاحمت کتفه کتفی علی باب الجنة. اور جو ہزار مرتبہ مجھ پر درود بھیجے وہ اس حال میں جنت میں داخل ہوگا کہ اُس کا کندھا میرے کندھے سے لگا ہوا ہوگا.

رواه ابو الربیع بن سبع فی شفاء الصدور

(مطالع المسرات صـ۵۱)

(۲۹) اور محدث ابن بشکوال حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا. جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر دس مرتبہ

درود بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر سو مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ ومن صلے علیّ مائۃ صلے اللّٰہ وملائکتہ علیہ الف صلوٰۃ ولم تمس جسدہ النار۔ اور جو شخص مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور دوزخ کی آگ اُس کے جسم کو نہیں چھوئے گی (مطالع المسرات ص۵۰)

(۳۰) اور شاذلی صاحب دلائل الخیرات روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، ومن صلّے علیّ الف مرۃ حرم اللّٰہ جسدہ علی النار۔ جو شخص مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجے اللہ اُس کے جسم کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔

(دلائل الخیرات شریف ص۴۷)

(۳۱) اور امام بیہقی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا، من صلّے علی النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم یوم الجمعۃ مائۃ مرۃ جآء یوم القیامۃ وعلی وجہہ نور۔ جو شخص نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرہ پر نور ہوگا۔ (مطالع المسرات ص۵۸)

(۳۲) اور امام ابن سبع روایت بیان کرتے ہیں کہ عرش عظیم کے پایہ

میں لکھا ہے کہ جو شخص میرا قرب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ذریعہ سے چاہے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے مثل ہوں۔ (مطالع المسرات ص۶۰)

(۳۳) اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من صلے علیّ فی کل یوم مائۃ مرۃ قضیت لہ مائۃ حاجۃ منہا ثلاثون للدنیا وسائرھا للآخرۃ۔ جو شخص مجھ پر ہر روز ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے اُس کی سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ تیس (۳۰) دُنیا کی اور باقی آخرت کی۔ اخرجہ المستغفری۔

(مطالع المسرات ص۶۵)

(۳۴) اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علیّ۔ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ رواہ الترمذی واحمد

(الخصائص الکبریٰ ص۲۵۹)

(۳۵) اور امام ابن ماجہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من نسی الصلوٰۃ علیّ خطئ طریق الجنّۃ۔ جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے وہ جنّت کا راستہ بھول جائے گا۔

(الخصائص الکبریٰ صہ ۲۵۹ ج ۲)

(۳۶) اور امام اصبہانی حضرت انس سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صلّوا علیّ فانّ صلاتکم علی کفارۃ لکم۔ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے۔ (الخصائص الکبریٰ صہ ۲۶۰ ج ۲)

(۳۷) اور یہی امام حضرت خالد بن طہمان رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

من صلے علیّ صلوٰۃ واحدۃ قضیت لہ مائۃ حاجۃ۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے تو اُس کی ایک سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ (الخصائص الکبریٰ صہ ۲۶۰ ج ۲)

(۳۸) اور امام طبرانی عمدہ سند سے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من صلّے علیّ حین یصبح عشراً وحین یمسی عشراً ادرکتہ شفاعتی یوم القیامۃ۔ جو شخص مجھ پر صبح کے وقت دس بار اور شام کے وقت دس بار درود بھیجے اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (الخصائص الکبریٰ صہ ۲۶۰ ج ۲)

(۳۹) اور امام دیلمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
من اکثر الصلوٰۃ علی کان فی ظل العرش ۔ جو مجھ پر بکثرت درود بھیجے وہ عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوگا۔
(الخصائص الکبریٰ ص۲۶۰ ج ۲)

(۴۰) اور امام اصبہانی نے حضرت کعب الاحبار سے روایت بیان کی کہ اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی۔
یموسیٰ ان تحب ان لا ینالک من عطش یوم القیامۃ
موسیٰ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپکو قیامت کی پیاس نہ لگے، عرض کیا ہاں، فرمایا۔ فاکثر الصلوٰۃ علی محمد صلے اللہ علیہ وسلم
پھر تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں کثرت کر۔
(الخصائص الکبریٰ ص۲۶۰ ج ۲)

الحمدللہ درود وسلام کے برکات وفیوضات کے بارہ میں یہ چالیس حدیثیں جمع کرنے کی فضیلت حاصل کرنیکی سعادت ہم نے حاصل کی ہے، مسلمان اِن کو بغور پڑھیں اور سوچیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے لکھنے کا کتنا عظیم اجر وثواب ہے۔ اور جو لوگ آذان سے پہلے یا بعد درود شریف پڑھنے سے روکتے ہیں یا جمعہ کی نماز کے

بعد درود شریف پڑھنے کی مخالفت کرتے ہیں یا کسی بھی موقع پر پڑھے جانے والے درود وسلام سے منع کرتے ہیں وہ کتنے بڑے فائدہ بخش کام سے مسلمانوں کو روکتے ہیں اور خود بھی محروم رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم اہل سنت کو کثرت سے درود وسلام پڑھنے کی توفیق بخشے کہ اس کی کثرت ہی اہل سنت کا شعار ہے۔ وھذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ھذہ الرسالۃ المبارکۃ وانا الفقیر الی ربہ القدیر عزوجل ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری الرضوی غفر اللہ تعالیٰ لہٗ خادم التدریس والتصنیف والافتاء بالجامعۃ الحیدریۃ فضل المدارس سہنسہ آزاد کشمیر۔ (۲۱ رمضان ۱۴۲۱ھ)

انجمن کی غرض وغایت

انجمن احباب اہلسنت سہنسہ آزاد کشمیر قدیم سنی بزرگان دین کے عقائد حقہ کی تبلیغ اور مخالفین اہل سنت کی تردید میں ایمان افروز کتابچے شائع کرا کر فی سبیل اللہ تقسیم کرتی ہے۔ انجمن کا ماہوار چندہ ۵۰ روپے ہے۔ مخیر حضرات حسب توفیق زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ جو احباب مستقل ممبر نہ بن سکیں وہ خصوصی مالی معاونت کے ذریعہ سے بھی اس کار خیر میں شمولیت کر سکتے ہیں۔ انجمن کی جملہ آمدنی جات و اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے۔ اور انجمن کے سالانہ جلسہ میں سال بھر کے کوائف پوری تفصیل سے پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

دعاگو

ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری ناظم انجمن احباب اہل سنت سہنسہ آزاد کشمیر